تسہیل

مکمل تفسیر

بیان القرآن

۱۴۳۷ھ

حکیم الامت مجدد الملت

حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ

تسہیل و تلخیص

شیخ الاسلام علامہ ظفر احمد عثمانی صاحب رحمہ اللہ

اِدارہ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

(061-4540513-4519240)

آسان

مکمل تفسیر

بیان القرآن

۱۴۲۶ھ

حکیم الامت مجدد الملت

حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ

تسہیل و تلخیص

شیخ الاسلام علامہ ظفر احمد عثمانی صاحب رحمہ اللہ

اِدارہ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

(061-4540513-4519240

وہ لوگ بطور تفاخر کے یہ بات کہتے تھے اور یہ کہنا دلیل ہے عداوت کی اور انبیاء کے ساتھ عداوت کرنا کفر ہے نیز اس میں قتل کا دعویٰ ہے اور نبی کا قتل کرنا بھی کفر ہے اور کفر کا دعویٰ کرنا بھی کفر ہے اور عیسیٰ علیہ السلام کے نام کے ساتھ جو لفظ رسول اللہ آیا ہے یہ یہود کا قول نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے بڑھا دیا ہے کہ دیکھو ایسے کی نسبت ایسا کہتے ہیں پھر یہ دعویٰ علاوہ کفر ہونے کے واقع میں غلط بھی ہے چنانچہ آگے بیان فرماتے ہیں۔

وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ

حالانکہ انہوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ ان کو سولی پر چڑھایا لیکن ان کو اشتباہ ہو گیا

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ

اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیال میں ہیں۔ ان

مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ

کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے اور انہوں نے

وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝١٥٧ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ

ان کو یقینی بات ہے کہ قتل نہیں کیا بلکہ ان کو خدا تعالیٰ نے اپنی طرف اٹھا لیا

یعنی آسمان پر اٹھا لیا اور ایک دوسرے آدمی کو ان کا ہم شکل بنا دیا اس کو سولی دی گئی وہ مقتول ہوا اسی وجہ سے یہود کا اشتباہ ہو گیا اور اشتباہ سے اہل کتاب میں اختلاف پیدا ہو گیا۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝١٥٨

اور اللہ تعالیٰ بڑے زبردست حکمت والے ہیں

کہ اپنی قدرت وحکمت سے عیسیٰ علیہ السلام کو بچا لیا اور آسمان پر اٹھا لیا اور یہود کو اشتباہ کی وجہ سے پتہ بھی نہ لگا آگے بتلاتے ہیں کہ یہود کو عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت کے انکار میں اور قتل کے دعویٰ میں اپنا جھوٹا ہونا بہت جلد دنیا ہی میں ظاہر ہو جاتا ہے۔

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ

اور کوئی شخص اہل کتاب سے نہیں رہتا مگر وہ عیسیٰ علیہ السلام کی اپنے مرنے سے

قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ

پہلے ضرور تصدیق کر لیتا ہے

جب کہ عالم برزخ نظر آنے لگتا ہے گو اس وقت کی تصدیق نافع نہیں مگر ان کا جھوٹ ظاہر ہونے کے لئے تو کافی ہے تو اس سے اگر ابھی ایمان لے آویں تو نافع ہو جائے۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝١٥٩ ۚ

اور قیامت کے روز وہ ان پر گواہی دیں گے

یعنی جب دنیا اور برزخ دونوں ختم ہو جائیں گے اور قیامت آ جائے گی اس وقت عیسیٰ علیہ السلام ان منکرین کے انکار پر گواہی دیں گے کہ ان لوگوں نے میری نبوت کو تسلیم نہ کیا تھا۔ ف: عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر اٹھائے جانے کے متعلق بحث اور اہل کتاب کے مختلف اقوال تلک الرسل میں اور انبیاء کا گواہی دینا والمحصنات سے ذرا پہلے مذکور ہو چکا ہے۔ ضرور ملاحظہ کیا جائے اور عیسیٰ علیہ السلام کی حیات وموت کے بحث میں کتاب سیف چشتیہ قابل مطالعہ ہے ربط: آگے بھی یہود کی بعض شرارتوں کا ذکر مع ان سزاؤں کے جو ان پر شرعی احکام میں سختی کر کے اور بعض پاکیزہ چیزوں کو ان پر حرام کر کے دنیا میں واقع ہوئیں نیز آخرت کی سخت سزا کا بیان فرماتے ہیں۔ **فبظلم تا الیما**

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ

سو یہود کے ان ہی بڑے بڑے جرائم کے سبب ہم نے بہت سی پاکیزہ چیزیں

یعنی حلال اور نافع اور لذیذ چیزیں

طَيِّبٰتٍ

جو ان کے لئے حلال تھیں

چنانچہ آیت **کل الطعام کان حلا لبني اسرائیل** میں بیان ہو چکا ہے کہ پہلے سب طیبات یہود کے لئے بھی حلال تھیں پھر تورات نازل ہونے سے بعض اچھی چیزیں بھی بوجہ ان کی نافرمانی کے ان پر حرام کر دی گئیں۔

اُحِلَّتْ لَهُمْ

ان پر حرام کر دیں

ان چیزوں کا بیان سورۂ انعام کی آیت **وعلی الذین ھادوا حرمنا کل ذی ظفر الخ** میں ہے اور وہاں بھی یہ مذکور ہے کہ ان کی سرکشی کی وجہ سے ان طیبات کو حرام کیا گیا تھا **ذلک جزینھم ببغیھم وانا لصدقون** آگے بتلاتے ہیں کہ شریعت موسویہ کی حرام کردہ چیزیں دیگر انبیاء کے زمانہ میں بھی وہ سب حرام ہی رہیں کوئی حلال نہیں ہوئی کیونکہ وہ آئندہ بھی ایسی حرکتوں سے باز نہ آئے۔